786/92

مقدمہ

غدائرہ مستشزرات الی العلی	تنافر حروف
وفاحما ومرسنا مسرجا	غرابت
الحمد للہ العلی الاجلل	مخالفت قیاس
کریم الجرشی شریف النسب	کراہت فی السمع
ضرب غلامہ زیدا	ضعف تالیف
لیس قرب قبر حرب قبر	تنافر کلمات
کریم متی امدحہ امدحہ والوری ✿ معی واذا ما لمتہ لمتہ وحدی	تنافر کلمات
وما مثلہ فی الناس الا مملکا ✿ أبو امہ حی ابوہ یقاربہ	تعقید لفظی
ساطلب بعد الدار عنکم لتقربوا ✿ وتسکب عینای الدموع لتجمدا	تعقید معنوی
سبوح لها منها علیها شواهد	کثرتِ تکرار
حمامة جرعی حومة الجندل اسجعی	تتابع اِضافات

الفن الأول علم المعانی

قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ	تعریفِ صدق وکذبِ خبر پر نظام معتزلی کی دلیل
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ	جاحظ کی دلیل کہ خبر غیر صادق وغیر کاذب بھی ہو سکتی ہے

اَحوال اسناد خبری

فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	خبر انکاری (کم تاکید کے ساتھ)
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ	خبر انکاری (مزید تاکید کے ساتھ)

786/92

وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ	غیر سائل کو سائل کی طرح بنانا
جاء شقیق عارضا رمحه ✿ ان بنی عمک فیهم رماح	غیر منکر کو منکر کی طرح بنانا
لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ	منکر کو غیر منکر کی طرح بنانا
قول المؤمن: انبت الله البقل	حقیقت عقلیہ
قول الجاهل: انبت الربیع البقل	حقیقت عقلیہ
قولک جاء زید، وانت تعلم انه لم یجئ	حقیقت عقلیہ
عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ، سیل مفعم، شعر شاعر، نهاره صائم، نهر جار، بنی الامیر المدینة	مجاز عقلی
اشاب الصغیر وافنی الکبیر ✿ کر الغداة ومر العشی	مجاز کی تعریف میں بتاؤل کی قید کی وجہ سے اس شعر کو اس وقت تک مجاز پر محمول نہیں کر سکتے جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ قائل اس کے ظاہر کا معتقد نہیں ہے
قول ابی النجم: میز عنه قنزعا عن قنزع ✿ جذب اللیالی ابطئ او اسرعی، عقیبه قوله: افناه قیل الله للشمس اطلعی	پہلے شعر میں مجاز مراد ہے کیونکہ دوسرے شعر نے واضح کیا کہ شاعر پہلے شعر کے ظاہر کا معتقد نہیں
انبت الربیع البقل	طرفینِ مجاز دونوں حقیقت لغویہ
احیی الأرض شباب الزمان	طرفینِ مجاز دونوں مجاز لغوی
انبت البقل شباب الزمان	ایک مجاز لغوی دوسرا حقیقت لغویہ
احیي الارض الربیع	ایک مجاز لغوی دوسرا حقیقت لغویہ
زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا، یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ، یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا، یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا، وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا، یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا	مجاز عقلی کی قرآنی مثالیں
محبتک جاءت بی الیک	مسند کا مذکورہ مسند الیہ کے ساتھ قیام عقلاً محال

786/92

هزم الامیر الجند	مسند کا مذکورہ مسند الیہ کے ساتھ قیام عادۃً محال
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	مجاز کی حقیقت کی معرفت ظاہر ہے
سرتنی رؤیتک، ای سرنی اللہ عند رؤیتک	مجاز کی حقیقت کی معرفت خفی ہے
یزیدک وجهه حسناً✿ اذا ما زدته نظرا، ای یزیدک اللہ حسناً فی وجهه	مجاز کی حقیقت کی معرفت خفی ہے

اَحوال مسند الیہ

مسند الیہ کو حذف کرنا

قال لی کیف انت قلت علیل	عبث سے بچنے اور اقویٰ دلیل کی طرف عدول کا خیال دلانے کیلئے

مسند الیہ کو ذکر کرنا

هِیَ عَصَایَ ۚ	کلام کو طویل کرنے کے لیے جہاں متوجہ کرنا یا رکھنا مقصود ہو

3مسند الیہ کو ضمیر کے ساتھ معرفہ لانا

وَلَوْ تَرَىٰٓ اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	خطاب کی اصل یہ ہے کہ معین کے لیے ہو مگر اسے ترک بھی کیا جاتا ہے

مسند الیہ کو عَلَم کے ساتھ معرفہ لانا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	ابتداءً مسند الیہ کے اسم مختص کے ساتھ اسے بعینہ حاضر کرنے کے لیے

مسند الیہ کو اسمِ موصول کے ساتھ معرفہ لانا

الذی کان معنا امس رجل عالم	مسند الیہ کے ساتھ مختص احوال میں سے سوائے صلہ کے کسی اور کا علم نہ ہونے کی وجہ سے
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ	صراحتاً نام لینے کو قبیح جاننے کی وجہ سے
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ	پختگی کی زیادتی لے لیے
فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ	تفخیم (تعظیم) بیان کرنے کے لیے
ان الذین تُرونَهم اخوانکم ✿ یشفی غلیل صدورهم ان تصرعوا	مخاطب کو خطا پر تنبیہ کرنے کے لیے

786/92

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ	وجہِ بنائے خبر پر اشارہ کرنے کے لیے
ان الذی سمك السماء بنی لنا بیتاً دعائمه اعزو اطول	وجہِ بنائے خبر کی طرف اشارے کو خبر کی تعظیمِ شان کا ذریعہ بنایا جاتا ہے
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ	وجہ بنائے خبر کی طرف اشارے کو غیر خبر کی تعظیمِ شان کا ذریعہ بنایا جاتا ہے
مسند الیہ کو اسمِ اشارہ کے ساتھ معرفہ لانا	
هذا ابو الصقر فردا فی محاسنه	کامل طور پر ممتاز کرنے کے لیے
اولئك آبائی فجئنی بمثلهم ✿ اذا جمعتنا یا جریر المجامع	سامع کی کند ذہنی پر تعریض کرنے کے لیے
هذا زید، ذاك زید، ذلك زید	قرب، بعد یا توسط میں مسند الیہ کی حالت بیان کرنے کے لیے
اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ	اسم اشارہ قریب کے ذریعے تحقیر بیان کرنے کے لیے
الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	اسم اشارہ بعید کے ذریعے تعظیم بیان کرنے کے لیے
ذلك اللعین فعل كذا	اسم اشارہ بعید کے ذریعے تحقیر بیان کرنے کے لیے
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	مشار الیہ کے بعد کچھ اوصاف کو ذکر کرکے اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ مشار الیہ اسم اشارہ کے بعد آنے والی چیز کا ان اوصاف کی وجہ سے حقدار ہے۔
مسند الیہ کو الف لام کے ساتھ معرفہ لانا	
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ	معہود کی طرف اشارہ کرنے کے لیے
الرجل خیر من المراة	نفسِ حقیقت کی طرف اشارہ کرنے کے لیے
ادخل السوق	ذہن میں معہود ہونے کے اعتبار سے ایک غیر معین فرد کی طرف اشارے کے لیے
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ	استغراق کے لیے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	استغراق حقیقی

786/92

جمع الامیر الصاغة	استغراق عرفی
صح "رجال فی الدار" اذا کان فیھا رجل او رجلان دون "لا رجل"	مفرد کا استغراق اشمل ہے
مسند الیہ کو اضافت کے ساتھ معرفہ لانا	
ھوای مع الرکب الیمانین مصعد	اضافت سب سے مختصر طریقہ ہونے کی وجہ
عبدی حضر	اضافت کا مضاف الیہ کی عظمت شان کو متضمن ہونے کی وجہ سے
عبد الخلیفة رکب	اضافت کا مضاف کی عظمت شان کو متضمن ہونے کی وجہ سے
عبد السلطان عندی	اضافت کا ان دونوں کے علاوہ کی عظمت شان کو متضمن ہونے کی وجہ سے
ولد الحجام حاضر	اضافت کا مضاف کی تحقیر کو متضمن ہونے کی وجہ سے
مسند الیہ کو نکرہ لانا	
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی ۫	افراد کے لیے
وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ٘ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	نوعیت بیان کرنے کے لیے
لہ حاجب عن کل امر یشینہ	تعظیم کے لیے
ولیس لہ عن طالب العرف حاجب	تحقیر کے لیے
ان لہ لَاِبلاً و ان لہ لغنماً	تکثیر کے لیے
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ	تقلیل کے لیے
وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ ؕ	تعظیم و تکثیر کے لیے
(ضمنی بحث) غیر مسند الیہ کو نکرہ لانا	
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ	اِفراد و نوعیت کے لیے
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	تعظیم کے لیے

786/92

اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	تحقیر کے لیے
مسند الیہ کی صفت لانا	
الجسم الطویل العریض العمیق یحتاج الی فراغ یشغلہ	مسند الیہ کے لیے مُبَیِّن، وضاحت کرنے والا اور معنی کو ظاہر کرنے والا ہونے کی وجہ سے
زید التاجر عندنا	وصف کے مسند الیہ کے لیے مُخَصِّص ہونے کی وجہ سے
جاءنی زید العالم، جاءنی زید الجاھل	وصف کا مسند الیہ کی مدح یا ذم ہونے کی وجہ سے
امسِ الدابر کان یوماً عظیماً	تاکید کے لیے
مسند الیہ کا عطف بیان لانا	
قدم صدیقک خالد	مسند الیہ کے ساتھ مختص نام کے ذریعے مسند الیہ کی وضاحت کرنے کے لیے
مسند الیہ کا بدل لانا	
جاءنی اخوک زید، جاءنی القوم اکثرھم، سُلِب عمرو ثوبہ	زیادتِ تقریر کے لیے
مسند الیہ پر عطف کرنا	
جاءنی زید و عمرو	اختصار کے ساتھ مسند الیہ کی تفصیل بیان کرنے کے لیے
جاءنی زید فعمرو، جاءنی زید ثم عمرو، جاءنی القوم حتی خالد	اختصار کے ساتھ مسند کی تفصیل بیان کرنے کے لیے
جاءنی زید لا عمرو	سامع کو درستی کی طرف پھیرنے کے لیے
جاءنی زید بل عمرو، ما جاءنی زید بل عمرو	حکم کو دوسری طرف پھیرنے کے لیے
جاءنی زید او عمرو (جب خود کو معلوم نہ ہو)	شک ہونے کی وجہ سے
جاءنی زید او عمرو (جب خود کو معلوم ہو)	شک میں مبتلا کرنے کی وجہ سے
مسند الیہ کو مقدم کرنا	
والذی حارت البریۃ فیہ ✿ حیوان مستحدث من جماد	سامع کے ذہن میں خبر کو پختہ کرنے کے لیے تشویق کی وجہ سے

786/92

سعد فی دارك	تعجیلِ مسرت کے لیے (نیک شگون لینے کے لیے)
السفاح فی دار صدیقك	تعجیلِ مساءت کے لیے (برا شگون لینے کے لیے)
تقدیم کی وجہ سے مسند الیہ کی تخصیص کا فائدہ	
ما انا قلت ھذا	عند عبد القاہر: تقدیمِ مسند الیہ خبر فعلی کے ساتھ تخصیص کا فائدہ دیتی ہے جبکہ مسند الیہ حرف نفی سے ملا ہوا (فورا بعد) ہو
ما انا قلت ھذا ولا غیری	چونکہ تخصیص کا فائدہ ہے لہٰذا یوں کہنا درست نہیں
ما انا رایت أحدا	چونکہ تخصیص کا فائدہ ہے لہٰذا یوں کہنا درست نہیں
ما انا ضربت الا زیدا	چونکہ تخصیص کا فائدہ ہے لہٰذا یوں کہنا درست نہیں
انا سعیتک فی حاجتک (لا غیری)	مسند الیہ حرف نفی سے ملا ہوا (فورا بعد) نہ ہو تو کبھی تخصیص اور کبھی تقوی حکم کا فائدہ ہوتا ہے، یہاں تخصیص کا فائدہ ہے
انا سعیتک فی حاجتک (وحدی)	
ھو یعطی الجزیل	یہاں تقوی حکم کا فائدہ ہے
انت لا تکذب اشد لنفی الکذب من لا تکذب. لا تکذب انت	فعل منفی میں بھی اوپر مذکور فائدہ ہوتا ہے یہاں تقوی حکم کا فائدہ ہے
رجل جاءنی	اگر فعل نکرہ کی خبر دے تو تخصیص جنس یا تخصیص واحد کا فائدہ ہوتا ہے
انا قمت	عند السکاکی: تقدیم تخصیص کے لیے ہے جبکہ مسند الیہ کا اصل میں فاعل معنوی کے طور پر مؤخر فرض کرنا درست ہو
زید قام	اس مثال میں عند السکاکی تخصیص نہیں ہے کیونکہ شرط نہیں پائی جا رہی
رجل جاءنی	سکاکی: نکرہ میں بھی تخصیص ہوتی ہے جبکہ کوئی مانع نہ ہو
شر اھر ذا ناب	اس میں مانع ہے اس لیے نہ تخصیص واحد ہے نہ جنس

786/92

یقرب من هو قام ، زید قائم	یہ تقوی حکم میں قریب ہیں
مثلک لا یبخل، غیرک لا یجود بمعنی انت لا تبخل و انت تجود من غیر ارادۃ تعریض لغیر المخاطب	ان مثالوں میں مثل اور غیر کی تقدیم کو بھی لازم کی طرح سمجھا جاتا ہے
کل انسان لم یقم	تقدیم مسند الیہ عموم پر دلالت کر رہی ہے
لم یقم کل انسان	اس سے جملہ افراد سے نفی ہو گی نہ کہ ہر ہر فرد سے
ماکل ما یتمنی المرء یدرکه ،ما جاءنی القوم کلهم ماجاءنی کل القوم . لم اٰخذ کل الدراهم کل الدراهم لم اٰخذ	عند عبد القاہر: اگر کل حیز نفی میں داخل ہو یا فعل منفی کا معمول ہو تو نفی خاص طور پر شمول کی طرف متوجہ ہو گی اور بعض کے لیے فعل یا وصف کے ثبوت یا تعلق کا فائدہ دے گی
قول رسول الله :کل ذٰلک لم یکن	اگر اوپر والی صورت نہ پائی جائے (کل حیز نفی میں داخل نہ ہو) تو نفی عام ہو گی
قد أصبحت ام الخیار تدعی علی ذنبا کله لم اصنع	
خلاف مقتضئ ظاہر	
نعم رجلا زید	ضمیر کو ظاہر کی جگہ لانا، ضمیر کے بعد آنے والی بات کو سامع کے ذہن میں پختہ کرنے کے لیے
هو او هی زید عالم	
مسند الیہ کو اسم ضمیر کی بجائے اسم ظاہر لانا، جبکہ وہ اسم ظاہر اسم اشارہ ہو	
کم عاقل عاقل اعیت مذاهبه ✿ وجاهل جاهل تلقاه مرزوقا هذا الذی ترک الاوهام حائرة ✿ و صیر العالم النحریر زندیقا	مسند الیہ کے عجیب حکم کے ساتھ اختصاص کی وجہ سے اسے ممتاز کرنے کا بھرپور اہتمام کرنے کے لیے
مسند الیہ کے علاوہ کو اسم ضمیر کی بجائے اسم ظاہر لانا، جبکہ وہ اسم ظاہر اسم اشارہ ہو	
تعاللت کی اشجیٰ وما بکِ علة ✿ تریدین قتلی قد ظفرت بذلك	کمالِ ظہور کا دعویٰ کرنے کے لیے
مسند الیہ کو اسم ضمیر کی بجائے اسم ظاہر لانا، جبکہ وہ اسم ظاہر اسم اشارہ کے علاوہ ہو	

786/92

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ	زیادہ پختگی کے لیے
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ	زیادہ پختگی کے لیے (مسند الیہ کے علاوہ کی مثال)
امیر المؤمنین یامرک بکذا	سامع کے دل میں خوف پیدا کرنے اور ہیبت بڑھانے کے لیے، مامور کو حکم پر عمل کرنے پر ابھارنے والے داعی کی تقویت کیلئے
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	مامور کو حکم پر عمل کرنے پر ابھارنے والے داعی کی تقویت کیلئے (مسند الیہ کے علاوہ کی مثال)
الهی عبدك العاصی اتاكا	شفقت ورحمت طلب کرنے کے لیے
التفات	
وَمَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ	تکلم سے خطاب کی طرف
اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ	تکلم سے غیبت کی طرف
طحا بك قلب فی الحِسان طروب ✿ بُعَیدَ الشباب عصرَ حان مَشِیب یُكلِّفُنی لیلی فقد شطَّ ولیها ✿ وعادت عوادٍ بیننا وخطوب	خطاب سے تکلم کی طرف
حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَجَرَیْنَ بِهِمْ	خطاب سے غیبت کی طرف
وَاللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ	غیبت سے تکلم کی طرف
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ	غیبت سے خطاب کی طرف
مطلقاً خلاف مقتضیٰ ظاہر لانے کی مزید صورتیں	
لاحملنك علی الادھم کے جواب میں مثل الامیر یحمل علی الادھم والاشھب	مخاطب کے کلام کو اسکی مراد کے خلاف پر محمول کرتے ہوئے اس کی امید کے برخلاف جواب دینا، اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ یہی مراد لینا تیرے لیے اولی ہے
1۔یَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ 2۔یَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ	سائل نے جو طلب کیا اس کے علاوہ جواب دینا، اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ یہی اس کی حالت کے زیادہ لائق (پہلی مثال) یا اہم (دوسری مثال) ہے۔

786/92

فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	تحقق وقوع پر اشارہ کرنے کے لیے مستقبل کو لفظ ماضی سے تعبیر کرنا۔
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ؕ	مستقبل کو اسم فاعل سے تعبیر کرنا
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙلَّهُ النَّاسُ	مستقبل کو اسم مفعول سے تعبیر کرنا
عرضت الناقة على الحوض	قلب
ومهمة مغبرة ارجاؤه ✿ كانّ لون ارضه سماؤه	قلب میں اعتبار لطیف ہو تو قبول کیا جائے گا۔
كما طيّنت بالفدن السياعا	اعتبار لطیف نہ ہو تو قبول نہیں ہو گا۔

احوال مسند

مسند کو حذف کرنا

1۔ وانی وقیار بها لغريب 2۔ نحن بما عندنا وانت بما عندك راض والرأى مختلف	مقام کی تنگی کی وجہ سے
زيد منطلق وعمرو	اختصار کے لیے
1۔ خرجت فاذا زيد 2۔ ان محلا وان مرتحلا ای ان لنا فی الدنيا محلا وعنها مرتحلا	اتباع استعمال کی وجہ
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْۤ	عبث سے بچنے کے لیے
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ	تکثیر فائدہ کے لیے
1۔ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ 2۔ لِيُبْكَ يزيدُ ضارع لخصومة	حذف مسند کے لیے قرینے کا پایا جانا ضروری ہے، اس کی امثلہ

مسند کو مفرد لانا

786/92

زید ابوہ منطلق	مسند سببی کی مثال
مسند کا فعل ہونا	
اوکلما وردت عکاظ قبیلۃ ✿ بعثوا الی عریفھم یتوسم	مختصر طریقے سے کسی ایک زمانے سے مقید کرنے اور تجدد کا فائدہ دینے کے لیے
مسند کا اسم ہونا	
لایالف الدرھم المضروب صرتنا ✿ لکن یمر علیھا وھو منطلق	تجدد اور زمانے سے مقید ہونے کا فائدہ نہ دینے کے لیے
فعل کو مفعول وغیرہ سے مقید کرنا	
کان زید منطلقاً	اس میں مقید منطلقا ہے نہ کہ کان (اعتراض کا جواب)
فعل کو شرط سے مقید کرنا	
ادوات شرط کا استعمال	
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ	اِنْ اور اِذَا استقبال میں شرط کے لیے ہیں، اِنْ شرط کے وقوع کا یقین نہ ہونے کے لیے جبکہ اِذَا شرط کے وقوع کا یقین ہونے کے لیے ہے، اسی لیے اِنْ کے بعد نادر الوقوع چیز آتی ہے اور اِذَا کے ساتھ ماضی کا صیغہ آتا ہے
اِنْ کا خلاف اصل استعمال	
جو آپکو جھٹلاتا ہے اسے کہنا: ان صدقت فما ذا تفعل	مخاطب کو یقین نہ ہونے کی وجہ سے
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ (اس قراءت کے مطابق جس میں اَن کی بجائے اِن ہے)	توبیخ اور اس منظر کشی کے لیے کہ مقام اس چیز پر مشتمل ہونے کی وجہ سے جو شرط کو جڑ سے اکھاڑنے والی ہے، فقط فرض کیے جانے ہی کی صلاحیت رکھتا ہے جیسا کہ محال کو فرض کیا جاتا ہے
وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	غیر متصف بالشرط کی متصف بالشرط پر تغلیب (غلبہ دینے) کیلئے
تغلیب کی صورتیں	
1۔وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ۠ 2۔ابوان	مذکر کی مؤنث پر تغلیب

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ	خطاب کی غیبت پر تغلیب
اِنْ اور اذا کا خلاف اصل استعمال	
1۔ ان ظفرت بحسن العاقبة فهو المرام 2۔ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا	شرط کے وقوع میں رغبت ظاہر کرنے کے لیے (دوسری مثال میں کچھ تفصیل ہے)
لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ	عند السکاکی تعریض کے لیے
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	اس میں بھی تعریض ہے
لَوْ کا خلاف اصل استعمال	
مضارع پر داخل ہونا	
1۔ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ 2۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ	ماضی میں وقتاً فوقتاً فعل کے استمرار کے قصد کے لیے (دوسری دوسری مثال فقط صورت کی ہے نہ کہ لَوْ کی)
1۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ 2۔ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مضارع کو ماضی کے مرتبے میں اتارنے کے لیے کیونکہ یہ اس کی خبر ہے جس کی خبر کا خلاف نہیں ہوتا
1۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ 2۔ فَتُثِيْرُ سَحَابًا	استحضار صورت کے لیے
مسند کو نکرہ لانا	
1۔ زید کاتب، 2۔ عمرو شاعر	عدمِ حصر اور عدمِ عہد کے ارادے کی وجہ سے
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ	تفخیم کے لیے
مسند کو معرفہ لانا	

786/92

1۔ زید اخوك 2۔ عمرو المنطلق	سامع کو جو امر تعریف کے طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے معلوم ہے، اس پر اسی جیسے (یعنی تعریف کے طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے معلوم) امر کے حکم یا لازم حکم کا فائدہ دینے کے لیے
1۔ زید الامیر 2۔ عمرو الشجاع	الف لام کے ذریعے معرفہ لانا کسی شے پر قصرِ جنس کا فائدہ دیتا ہے، خواہ یہ قصر حقیقی ہو یا مبالغہ کے طور پر
مسند کو مقدم کرنا	
لَا فِیۡهَا غَوۡلٌ	مسند الیہ کے ساتھ مسند کی تخصیص کے لیے یعنی مسند الیہ کا مسند پر قصر کرنے کے لیے
له همم لا منتهى لكبارها وهمته الصغرىٰ اجل من الدهر	اولِ امر سے ہی اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ یہ مسند ہے صفت نہیں
ثلاثةٌ تُشرِق الدنا بِبَهجَتِها ✿ شمس الضحیٰ وابو اسحٰق والقمر	مسند الیہ کے ذکر کا شوق دلانے کے لیے
احوالِ متعلقاتِ فعل	
قُلۡ هَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؕ	مفعول کو حذف کیا جائے اور فعل کو کنایہ بھی نہ بنایا جائے
شجو حساده و غيظ عداه ✿ ان يبصر مبصر ويسمع واع	مفعول کو حذف کیا جائے اور فعل مطلق کو مقید سے کنایہ بنایا جائے
مفعول کو حذف کرنا	
فَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰىكُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ	ابہام کے بعد بیان کے لیے، جیسا کہ فعل مشیئت وغیرہ میں، لیکن حذف تبھی کیا جاتا ہے جب فعل کا مفعول کے ساتھ تعلق غریب نہ ہو
وکم ذُدت عنی من تحامل حادث ✿ وسورة ایام حززن الی العظم	ابتداءً ہی غیر مراد کے ارادے کے وہم کو دور کرنے کے لیے

786/92

قد طلبنا فلم نجد لك في السو✿ دد والمجد والمكارم مثلا اس شعر میں ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ممدوح کے سامنے اس کا مثل تلاش کرنے کو بیان کرنا ترک کیا جائے۔	اس لیے کہ اس مفعول کا دوسری مرتبہ اس طور پر ذکر کرنا مقصود ہے کہ جو فعل کے اس مفعول پر واقع ہونے کا کمالِ اہتمام ظاہر کرنے کے لیے اسکے صریح لفظ پر واقع کرنے کو متضمن ہے۔
1۔ قد كان منك ما يؤلم 2۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اختصار کے ساتھ تعمیم کے لیے
1۔ اصغيت اليه (اي اذني) 2۔ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْكَ (اي ذاتك)	صرف اختصار کے لیے
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى (اي قلاك)	رعایتِ فاصلہ کے لیے
قول عائشة رضی اللہ عنہا ما رايت منه ولا راى منى	ذکر کو قبیح جانتے ہوئے
مفعول وغیرہ کو فعل پر مقدم کرنا	
زیداً عرفتُ۔۔ اور اسکی تاکید کے لیے "لا غیرہ" کہا جاتا ہے، اسی طرح بزید مررت	تعیین میں خطا کو رد کرنے کے لیے
لا يقال "مازيدا ضربت ولا غيره" و "مازيدا ضربت ولكن اكرمته"	کیونکہ یہ طریقہ تعیین میں خطا کو رد کرنے کے لیے ہے جبکہ ان امثلہ میں اصل فعل ہی کی نفی ہو رہی ہے۔
زيدا عرفته	اگر فعل مفسَّر زید اسے پہلے مقدر مانیں تو تاکید ہو گی بعد میں مانیں تو تخصیص
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	اس جیسی مثالوں میں تخصیص ہی متعین ہے
تقدیم کو تخصیص لازم ہے	
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ	اِیَّاكَ کو تخصیص کے لیے مقدم کیا یعنی خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں
لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ	اِلَى اللّٰهِ کو تخصیص کے لیے مقدم کیا

786/92

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	جار مجرور کو تخصیص کے لیے مقدم کیا، نیز مقدّم کے اہتمام کا فائدہ
اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ کے ذریعے اعتراض	جواب: یہاں یا تو اہم قراءت ہے یا بِاسۡمِ رَبِّکَ دوسرے اِقۡرَاۡ کے متعلق ہے
فعل کے بعض معمولات کو دیگر پر مقدم کرنا	
1۔ فاعل: ضرب زید عمروا 2۔ مفعول اول: اعطیت زیدا درھما	تقدیم اصل ہونے کے ساتھ ساتھ عدول کا مقتضی نہ ہونا
قتل الخارجیَّ فلانٌ	جسے مقدم کیا، اس کے ذکر کے اہم ہونے کی وجہ سے
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَکۡتُمُ اِیۡمَانَہٗۤ	مؤخر کرنے سے معنی کے بیان میں خلل واقع ہونا
فَاَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِہٖ خِیۡفَۃً مُّوۡسٰی	تناسب جیسا کہ رعایت فاصلہ
القصر	
ما زید الا کاتب	قصر حقیقی میں قصر الموصوف علی الصفۃ جبکہ یہ مراد ہو کہ زید اس کے علاوہ کسی اور صفت سے متصف نہیں ہے
ما فی الدار الا زید	قصر حقیقی میں قصر الصفۃ علی الموصوف
زید شاعر لا کاتب	عطف کے ذریعے قصر، قصرِ اِفراد، قصر الموصوف علی الصفۃ
ما زید کاتبا بل شاعر	عطف کے ذریعے قصر، قصرِ اِفراد، قصر الموصوف علی الصفۃ
زید قائم لا قاعد	عطف کے ذریعے قصر، قصرِ قلب، قصر الموصوف علی الصفۃ
ما زید قاعدا بل قائم	عطف کے ذریعے قصر، قصرِ قلب، قصر الموصوف علی الصفۃ
زید شاعر لا عمرو	عطف کے ذریعے قصر، قصرِ قلب یا اِفراد، قصر الصفۃ علی الموصوف
ما عمرو شاعرا بل زید	عطف کے ذریعے قصر، قصرِ قلب یا اِفراد، قصر الصفۃ علی الموصوف
ما زید الا شاعر	نفی و استثنا کے ذریعے قصر، قصرِ افراد، قصر الموصوف علی الصفۃ

ماز ید الاقائم	نفی و استثنا کے ذریعے قصر، قصرِ قلب، قصر الموصوف علی الصفۃ
ماشاعر الا زید	نفی و استثنا کے ذریعے قصر، قصرِ اِفراد یا قلب، قصر الصفۃ علی الموصوف
انما زید کاتب	انما کے ذریعے قصر، قصرِ اِفراد، قصر الموصوف علی الصفۃ
انما زید قائم	انما کے ذریعے قصر، قصرِ قلب، قصر الموصوف علی الصفۃ
انما قائم زید	انما کے ذریعے قصر، قصرِ قلب یا اِفراد یا تعیین، قصر الصفۃ علی الموصوف
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	انما قصر کے لیے ہے کیونکہ یہ ما اور الا کے معنی کو متضمن ہے
انا الذائد الحامی الذمار وانما ✿ یدافع عن احسابهم انا او مثلی	انما قصر کے لیے ہے کیونکہ اس کے ساتھ ضمیر منفصل لانا درست ہے
تمیمی انا	تقدیم کے ذریعے قصر، قصرِ موصوف علی الصفۃ
انا کفیت مهمك	تقدیم کے ذریعے قصر، قصر الصفۃ علی الموصوف
زید یعلم النحو التصریف والعروض کے جواب میں زید یعلم النحو لا غیر	عطف کے ذریعے قصر میں منفی اور مثبت دونوں کی صراحت شرط ہے لیکن اطناب سے بچنے کے لیے کبھی صراحت ترک کی جاتی ہے
زید یعلم النحو وعمرو و بکر کے جواب میں زید یعلم النحو لا غیر	
انما انا تمیمی لا قیسی	لا، انما کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے
هو یاتینی لا عمرو	لا تقدیم کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے
امتنع زید عن المجئ لا عمرو	منفی بلا کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے اسی منفی کی کسی اور طرح سے نفی نہ کی گئی ہو، اس مثال میں صراحتاً نفی نہیں کی گئی ہے
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ	سکاکی: انما کے ساتھ جمع ہونے کی شرط یہ ہے کہ وصف اسی موصوف سے مختص نہ ہو
ماهو الا زید	نفی و استثناوالا طریقہ اس شے کے لیے ہے جسے مخاطب نہ جانتا ہو اور منکر ہو
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ	معلوم کو مجہول کے مرتبے پر اتار کر نفی و استثناوالا طریقہ، قصرِ اِفراد

786/92

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ط	معلوم کو مجہول کے مرتبے پر اتار کر نفی واستثناوالا طریقہ، قصر قلب
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	یہ جواب انبیاء نے مجاراۃ خصم کے طور پر دیا(اعتراض کا جواب)
انما هو اخوك	انما والا طریقہ اس شے کے لیے ہے جسے مخاطب جانتا ہو
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ	مجہول کو معلوم کے مرتبے پر اتار کر دعویٰ اظہار کیلئے انما والا طریقہ
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	کفار کے دعوے کے مجہول ہونے کی وجہ سے ہی اتنی تاکیدات کے ساتھ کلام لایا گیا
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ	اِنَّمَا کے مواقع میں سے احسن، تعریض ہے
ما ضرب الا عمروا زيد	نفی واستثنامیں مقصور علیہ حرف استثنا کے ساتھ موئخر ہو تا ہے مگر دونوں کی اکٹھی تقدیم بھی جائز ہے اگرچہ قلیل
ما ضرب الا زيد عمروا	
انما ضرب زيد عمروا	انما میں مقصور علیہ موئخر ہو تا ہے اور تقدیم جائز نہیں